مسافرِ آخرت

مکتبہ نظامیہ دیوبند (یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسافر آخرت

دنیا ایک چندروزہ سرائے ہے انسان اس میں ایک مسافر ہے زندگی میں اس کی مسافرت معلوم نہیں ہوتی لیکن جب وہ دنیا سے رخصت ہونے لگتا ہے تو اس کی یہ حالت بالکل آنکھوں سے نظر آجاتی ہے وہ تمام علاقے چھوڑ کر تنہا سفر آخرت پر جانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اس کے عزیز و قریب رشتہ داروں کو چاہیئے کہ اس سے وہ معاملہ کریں جو مسافر کو رخصت کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ جہاں تک ہوسکے اس کی صورت شکل لباس وغیرہ وغیرہ کو صاف ستھرا پاکیزہ بنانا چاہیئے۔ جب اس کا آخری وقت ہو تو اس کو چت لٹا دو، شمال کی طرف سر اور جنوب کو پاؤں کر کے۔ سر کو ذرا قبلہ کی طرف جھکا دو جس طرح قبر میں لٹاتے ہیں یا پاؤں قبلہ کی طرف کر دو اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر دو۔ اس طرح بھی قبلہ رخ ہو جائے گا۔ اس کے پاس بیٹھ کر بلند آواز سے کلمہ

پڑھو تاکہ اس کی بھی زبان سے نکلے اور اگر زبان سے نہ نکلے تو دل میں ضرور اثر ہوگا۔ اس سے پکار پکار یوں نہ کہو کہ کلمہ پڑھو معلوم نہیں نزع کی حالت میں وہ کیا کہدے۔ (اس مسئلہ کو اپنے رشتہ داروں اور عورتوں کو ضرور سنا دینا چاہیئے) جب ایک مرتبہ اس نے کلمہ پڑھ لیا تو اب خاموش ہورہو کلمہ پر خاتمہ ہونے کے لئے یہی کافی ہے البتہ اگر کلمہ پڑھنے کے بعد کچھ دنیا کی بات کی ہے تو پھر اس کو سنا سنا کر پڑھو جب پڑھ لے خاموش ہوجاؤ۔ اس کے سرہانے سورہ یٰسین پڑھواؤ یا خود پڑھ دو اس سے موت کی سختی میں تخفیف ہوگی۔ ایسے وقت میں مال جائیداد کے انتظام اور اولاد بنیاد کی پرورش کا حال اس سے نہ پوچھو اس کا دل خدا کی طرف لگنے دو۔ جب روح نکل جائے تب اس کے ہاتھ پاؤں سیدھے کردو، ٹھوڑی کے نیچے کو کپڑا لاکر سر پرلے جاکر باندھ دو کہ منھ کھلا نہ رہ جائے۔ آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ کہہ کر بند کردو۔ پاؤں کے انگوٹھے ملاکر باندھ دو اور ایک چادر اوڑھا دو غسل کی حاجت والا آدمی اور حیض نفاس والی عورت کو اس کے پاس نہ آنے دو، اگر میسر ہو تو خوشبو جلا کر اس کے قریب رکھ دو ابھی اس کے پاس بیٹھ کر قرآن نہ پڑھو۔ غسل دے دیا جائے تب جائز ہے۔ کفن دفن کے سامان میں جلدی کرو اور ہمسایہ اور عزیز و قریبوں کو اس کی موت کی خبر کردو۔ بیری کی پتی ڈال کر گرم پانی تیار کرلو۔ نہلانے کے تختے کو تین ۳ یا پانچ ۵ یا سات ۷ دفعہ عود یا لوبان وغیرہ کی دھونی دے کر میت کا سر شمال کی طرف کرکے لٹا دو اگر موقعہ نہ

ہو اور کچھ مشکل ہو تو جس طرف چاہے لٹا دو اور ناف سے زانو تک ایک کپڑا ڈال کر
باقی بدن برہنہ کر دو، نہلانے والے کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لے اور
ناف سے زانو تک جو کپڑا پڑا ہے اس کے نیچے ہاتھ دے کر پہلے اس کا استنجا
وطہارت کرا دے اس کے بعد منہ ہاتھ پاؤں دھو کر اور سر کا مسح کر کے معمولی
قاعدے سے پورا وضو کرا دو لیکن ناک میں اور منہ میں پانی نہ ڈالو بلکہ کپڑا یا روئی
تر کر کے دانت اور منہ اور ناک کو صاف کر دو۔ لیکن اگر غسل کی ضرورت میں
موت ہوتی ہے یا عورت حیض و نفاس کی حالت میں مری ہے تو منہ میں
اور ناک میں پانی ڈالنا ضروری ہے۔ پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لو۔ وضو سے
پہلے میّت کے ہاتھ دھونے کی ضرورت نہیں۔ وضو ہو جائے تو اس کی
ناک اور منہ اور کان میں روئی لگا دو کہ غسل کا پانی نہ بھر جائے۔ اگر سر کے بال
اور داڑھی ہو تو خطمی سے یا کھلی یا صابون وغیرہ سے اسی طرح مل کر دھو
ڈالو کہ صاف ہو جائیں لیکن بال اور ناخن بالکل نہ کاٹو اور نہ کنگھا کرو، پھر
دائیں کروٹ کو ذرا اوپر اٹھا کر وہی بیری کے پتے ڈال کر گرم کیا ہوا گرم
پانی ڈالنا شروع کرو اور سر سے پاؤں تک تین مرتبہ اتنا پانی ڈالو کہ نیچے
کی جانب بائیں کروٹ تک پانی پہنچ جائے پھر اس کو دائیں کروٹ پر
لٹا کر وہی گرم پانی بائیں کروٹ پر سر سے پیر تک تین دفعہ اس طرح ڈالو کہ
نیچے تک پہنچ جاوے، پھر اس کی کمر کی طرف سہارا لگا کر کسی قدر بٹھلانے کے
قریب کر دو اور آہستہ آہستہ اس کا پیٹ اوپر سے نیچے کی طرف مل دو۔ اگر
کچھ رطوبت و نجاست نکلے تو صرف اسی کو صاف کر کے دھو دو غسل اور

وضو میں کچھ خلل نہیں آتا اس کے بعد بائیں کروٹ پر لٹا کر دائیں کروٹ پر کافور
ملا ہوا پانی تین دفعہ خوب بہا دو کہ نیچے کی طرف بائیں کروٹ بھی تر ہو جائے۔
پھر بدن کا پانی کپڑے سے خشک کر کے اس کو تختے سے اٹھا کر کفن پر رکھو۔
اور ناک کان میں سے روئی نکال ڈالو اور عطر وغیرہ کوئی خوشبو اس کے سر پر
اور اگر داڑھی ہو تو اس پر بھی لگا دو۔ کفن پر عطر نہ لگاؤ اور نہ کان میں عطر کا پھایا
رکھو اور اس کی پیشانی اور ناک اور دونوں ہتھیلیوں پر اور زانو اور پاؤں پر کافور
مل دو۔ مرد کے کفن میں صرف تین کپڑے ہوتے ہیں۔ اول ایک بڑی چادر بچھا دو اور
اس پر ازار (تہ بند) اتنا بڑا بچھا دو کہ سر سے پاؤں تک آ جائے اس پر کرتا یعنی کفنی،
رکھو جو گردن سے پیر تک ہو (اس کرتے میں آستین اور کلی نہیں ہوتی لیکن دونوں
طرف سے سی دیا جائے تو بہتر ہے۔) پہلے کفنی پہنا دو پھر لٹا کر تہ بند کو بائیں طرف
سے لپیٹ دو پھر دائیں جانب کو لپیٹو یعنی دایاں کنارہ اوپر رہے اور بایاں
نیچے۔ پھر بڑی چادر کو بھی اسی ترکیب سے لپیٹ دو کہ بایاں پلہ نیچے رہے اور
دایاں اوپر اور کپڑے کی دھجی لے کر سر اور پاؤں کی جانب سے باندھ دو اور بیچ
میں کمر کے نیچے کو بھی ایک دھجی نکال کر باندھ دو تاکہ ہوا سے اور ہلنے جلنے سے
کھل نہ جائے۔ اور اگر عورت ہو تو اس کو پانچ کپڑے دو بڑی چادر جس کو بوٹ
کی چادر اور عربی میں لفافہ کہتے ہیں نیچے بچھا کر اس کے اوپر سینہ بند بچھا دو۔
اس پر ازار یعنی تہ بند جو سر سے پاؤں تک آ جائے بچھا دو۔ اس پر کرتہ یعنی کفنی
عورت کو کفن پر لا کر اول کفنی پہنا دو اور سر کے بالوں کو آدھے آدھے دونوں طرف
کر کے کرتہ کے اوپر سینہ پر ڈال دو۔ پانچواں کپڑا خمار یعنی سر بند سر پر اور بالوں پر

ڈال دو اس کو باندھنا اور لپیٹنا نہیں چاہیئے یہ کپڑا دو ہاتھ لمبا اور ایک بالشت
چوڑا ہونا چاہیئے۔ اب ازار یعنی تہ بند جو مرد کی طرح سر سے پاؤں تک ہونا چاہیئے
اس پر لپیٹ دیا جائے اس طرح کہ دایاں کنارہ اوپر اور بایاں نیچے رہے سر بند
اس کے اندر آجائے گا۔ اس کے اوپر سینہ بند باندھ دو (اس ترکیب سے
سینہ بند تہ بند کے اوپر اور بڑے چادر کے اندر ہوگا لیکن اگر اس کو کفنی کے
اوپر تہ بند سے پہلے باندھ دیا جائے تب بھی جائز ہے اور اگر تمام کپڑوں کے اوپر
یعنی بڑی چادر سے بھی باہر اوپر باندھ دیں تو بھی درست ہے (سینہ بند دو
ہاتھ چوڑا تین ہاتھ لمبا ہونا چاہیئے) اور بڑی چادر لپیٹ کر تین جگہ سے باندھ دو
(جنازہ کے اوپر جو چادر اڑھا دیتے ہیں یہ کفن میں داخل اور ضروری نہیں۔
اگر یہ نہ ہو یا کوئی شخص اپنا چادر اس پر ڈال دے اور قبر پر جاکر اپنا چادر
اتار لے تب بھی کچھ حرج نہیں، عورت کے جنازہ پر بانس کی تیلیاں یا درخت
کی ہری شاخ لگاکر چادر ڈال دینا چاہیئے کہ پردہ رہے) اس طرح بنا
سنوار کر اور ظاہری پاکی اور صفائی کر کے اس آخرت کے مسافر کو گھر سے
رخصت کرو کسی کو منھ دکھلانا ہو تو دکھلا دو اور چار آدمی اٹھا کر لے چلو۔
میدان میں اس کو آگے رکھ کر نہایت عاجزی سے صف باندھ کر کھڑے ہو اور خدا
کی جناب میں اس کی باطنی پاکی اور صفائی یعنی گناہوں کی مغفرت کے لئے
سب دعا کرو اسی کو جنازہ کی نماز کہتے ہیں، اس میں دعا پڑھنا مسنون ہے جس کو
ضرور یاد کر لینا چاہیئے وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ — اے اللہ تو مغفرت فرما ہم میں سے اُس کی جو مردہ ہے

شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

اور زندہ، جو موجود ہے اور غائب، چھوٹی اور بڑے کی مردکی اور عورت اور مرد کی۔ اے اللہ ہم سے جسے تو زندہ رکھے تو ایمان پر زندہ رکھ اور جسے تو موت دے اسے تو ایمان پر اٹھا۔

اور کھڑے ہو کر چار دفعہ اللہ اکبر کہنا فرض ہے اگر دعا یاد نہ ہو تو بھی آداب کے ساتھ عاجزانہ صورت بنا کر کھڑا ہو جائے اور چار دفعہ اللہ اکبر کہہ دے دبعض دیہات میں جب کوئی نماز پڑھانے والا نہیں ملتا تو مردہ کو بلا نماز دفن کر دیتے ہیں ایسا ہرگز نہ چاہیئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے بلکہ ایک شخص وضو کر کے جنازہ کو سامنے رکھ کر کھڑا ہو جائے اور صرف چار دفعہ اللہ اکبر کہہ کر نماز پڑھ دے۔ دعا وغیرہ کچھ نہ پڑھے فرض ادا ہو جائے گا۔ اس مسئلہ کو خوب یاد رکھنا چاہیئے یہاں سے اٹھا کر آخرت کی پہلی منزل کی طرف لے چلو۔ جس کو گور کہتے ہیں اور جہاں اس کو قیامت تک رہنا ہے۔ ذرا جلدی سے لے چلو لیکن دوڑنا اور کودنا نہ چاہیئے قبر پر لا کر رکھو اور آدمی کے سینہ تک یا گردن تک گہری قبر بناؤ اگر بغلی لحد بن سکے تو بہتر ہے دو تین آدمی قبر میں اُتر کر آہستہ سے اس کو اٹھا کر بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ کہہ کر قبر میں زمین پر لٹا دو کوئی کپڑا یا بوریا نہ بچھاؤ اور ذرا سی مٹی یا ڈھیلے کا سہارا لگا کر قبلہ کی طرف رُخ کر دو اور دو تین جگہ جو کھلنے کے خوف سے کفن پر گرہ لگا دی تھی اس کو کھول دو اور کچی اینٹیں یا بڑے ڈھیلے یا بانس رکھ کر لحد کو پاٹ کے بند کر دو اور درخت کے پتے وغیرہ ڈال کر اسی طرح مٹی لگا... دو

کہ اندر نہ جائے اس کے بعد دونوں ہاتھ بھر کر مٹی ڈالنا شروع کرو پہلی دفعہ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ دوسری دفعہ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ تیسری دفعہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ پڑھتے ہوئے مٹی ڈالو پھر قبر مٹی سے بھر کر زمین سے ایک ڈیڑھ بالشت اونچی کر کے ڈھلوان بنا دو اگر پانی بھی چھڑک دو تو بہتر ہے پھر ذرا سی دیر ٹھہر کر اس کی مغفرت اور منکر نکیر کے جواب میں پورا اترنے اور ثابت قدم رہنے کی دعا کر کے خدا کے سپرد کر کے چلے آؤ اور سمجھو کہ ایک مسافر تھا جو اپنے اصلی وطن کو روانہ ہو گیا اسی طرح ہم کو بھی ایک روز دنیا چھوڑ کر دیں جانا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط **مسائل** زوجہ مر جائے تو شوہر کو اس کا چہرہ دیکھنا جائز ہے۔ کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا اور جنازہ اٹھانا بھی بلاشبہ جائز ہے، زوجہ اپنے شوہر کا چہرہ بھی دیکھ سکتی ہے اور غسل بھی دے سکتی ہے، مرد کو اگر دو ہی کپڑے یعنی صرف تہبند اور چادر یا کفنی اور چادر دی جائے تب بھی کافی ہے۔ اسی طرح اگر عورت کو تین ہی کپڑے یعنی تہمد[1] چادر[2]، سربند[3] میں کفنا دیں تو درست ہے لیکن بلا ضرورت مرد کو تین سے اور عورت کو پانچ سے کم نہ دینا چاہیئے۔ اگر کپڑا میسر نہ ہو تو لاچاری و مجبوری میں جو مل جائے وہی جائز ہے۔ میت کے بدن اور کفن پر سیاہی یا کافور سے کچھ لکھنا یا کوئی چیز لکھ کر قبر میں یا کفن میں رکھنا نہیں چاہیئے۔ میت کے سر پر عمامہ باندھنا مکروہ ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو اگر ایک یا دو کپڑے میں بھی کفنا دیں تو جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ پورا کفن ہو۔ لڑکا جو بالغ ہونے کے قریب ہو اس کو پورے تین کپڑے دیئے جائیں اسی طرح قریب بلوغ لڑکی کو پورے

پانچ کپڑے، جو بچہ زندہ پیدا ہو کر مر گیا اس کو غسل کفن دے کر نماز پڑھ کر دفن کر دو اور نام بھی رکھ دو، اگر بچہ مردہ پیدا ہوا تو غسل دے کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دو نماز نہ پڑھو مگر کچھ نام رکھ دو اور اگر حمل گر گیا اور ہاتھ پاؤں ناک کان وغیرہ کا کچھ نشان نہیں بنا تو اس کو غسل بھی نہ دو، کپڑے میں لپیٹ کر گڈھے میں گاڑ دو۔ کفن دفن کا یہ مسنون طریقہ اور تمام مسائل حدیث فقہ کی معتبر کتابوں صحاح ستہ اور شامی ہدایہ در مختار وغیرہ میں موجود ہیں کسی مسئلہ میں شک نہ لانا چاہیئے۔

فقیر سید اصغر حسین حسینی حنفی دیوبندی،
مدرسہ اسلامیہ دیوبند